روزنامہ
الفضل
ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۹۳ بدھ ۱۵ ذیقعدہ - ۱۴۱۴ھ ' ۲۷- شہادت ۱۳۷۳ ھش ' ۲۷- اپریل ۱۹۹۴ء

آداب مجلس

ہمارا مذہب تو یہ ہے اور یہی (صاحب ایمان) کا طریق ہونا چاہئے کہ بات کرے تو پوری کرے۔ ورنہ چپ رہے۔ جب دیکھو کہ کسی مجلس میں اللہ اور اس کے رسول پر ہنسی ٹھٹھا ہو رہا ہے تو یا تو وہاں سے چلے جاؤ تا کہ ان میں سے نہ گنے جاؤ اور یا پھر پورا پورا کھول کر جواب دو دو باتیں ہیں یا جواب یا چپ رہنا۔ یہ تیسرا طریق نفاق ہے کہ مجلس میں بیٹھے رہنا اور ہاں میں ہاں ملائے جانا۔ دبی زبان سے اخفاء کے ساتھ اپنے عقیدہ کا اظہار کرنا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ہر ایک بات کہنے سے پہلے سوچ لو کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت اس کے کہنے میں کہاں تک ہے۔ جبتک یہ نہ سوچ لو مت بولو۔ ایسے بولنے سے جو شرارت کا باعث اور فساد کا موجب ہو' نہ بولنا بہتر ہے' لیکن یہ بھی (صاحب ایمان) کی شان سے بعید ہے کہ امر حق کے اظہار میں رُکے۔ اس وقت کسی ملامت کرنے والے کی ملامت اور خوف زبان کو نہ روکے۔ دیکھو (-) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنی نبوت کا اعلان کیا' تو اپنے پرائے سب کے سب دشمن ہو گئے' مگر آپ نے ایک دم بھر کے لئے کبھی کسی کی پروا نہیں کی۔ یہاں تک کہ جب ابو طالب آپ کے چچا نے لوگوں کی شکایتوں سے تنگ آکر کہا۔ اس وقت بھی آپ نے صاف طور پر کہہ دیا کہ میں اس کے اظہار سے نہیں رک سکتا۔ آپ کا اختیار ہے' میرا ساتھ دیں یا نہ دیں۔

(ملفوظات جلد اول ص ۲۸۰)

عیب شماری کی بجائے دوسروں کی خوبیوں کو دیکھو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

عیب شماری کی طرف ہر وقت متوجہ رہنا ٹھیک نہیں۔ کچھ اپنی اصلاح بھی چاہئے۔ ہمیشہ کسی دوسرے کی عیب چینی سے پہلے اپنی گذشتہ عمر پر نگاہ ڈالو کہ ہم نے (-) اپنی زندگی میں کتنی تبدیلی کی ہے ایک عیب کی وجہ سے ہم کسی شخص کو برا کہہ رہے ہیں کیا ہم میں بھی کوئی عیب ہے یا نہیں اور اگر اس کی بجائے ہم میں یہ عیب ہوتا اور ہماری کوئی اس طرح پر غیبت کرتا تو ہمیں برا معلوم ہوتا یا نہیں۔ حضرت صاحب کے زمانہ میں کسی نے ایک شخص کو جھوٹا کہہ دیا۔ اس پر وہ بہت جھنجلایا کہ اوہ ہم جھوٹے ہیں فرمایا کیا اس شخص نے کبھی جھوٹ نہیں بولا جو اتنا ناراض ہو رہا ہے اسے چاہئے تھا کہ اپنی پچھلی عمر کا مطالعہ کرتا اور دیکھتا کہ آخر کبھی تو میں نے جھوٹ بولا اور خدا نے ہمیشہ ستاری کی ہے۔ پس اب کسی کے کہنے پر میں کیوں اتنا ناراض ہو رہا ہوں۔

لوگ من گھڑت اصول بنا لیتے ہیں اور پھر ان پر کسی کی صداقت کو پرکھتے ہیں مثلاً یہ ہم فلاں شخص کی پیٹھ کے پیچھے ہو کر درود پڑھیں گے۔ اگر ولی ہوا تو ضرور اپنی پیٹھ پھیر بیٹھے گا۔ حالانکہ یہ ان کی صریح غلطی ہے۔ اس طرح تو کوئی ولی امام صلوٰۃ نہیں بن سکتا۔ بلکہ صف اول میں کھڑا نہیں ہو سکتا کیونکہ لوگ اس کی پیٹھ کے پیچھے درود پڑھیں گے۔

میں نے ریل میں کسی کو نکتہ معرفت سنایا مگر اس نے توجہ نہ کی بلکہ کہا کہ آپ کو قرآن شریف نہیں آتا۔ مطلب یہ تھا کہ علم تجوید و قرات کے مطابق آیت کو نہیں پڑھا پس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ معائب کی طرف خیال نہ کرو۔ بلکہ خوبیوں کو دیکھو۔

(خطبہ یکم جنوری ۱۹۰۹ء)

☆☆☆☆☆

خدا ہی کی رضا کو مقدم کرنا تبتّل ہے اور پھر تبتّل اور توکّل توام ہیں تبتّل کا راز ہے توکّل اور توکّل کی شرط ہے تبتّل۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اعلان نکاح

○ عزیز مکرم سید ندیم احمد ابن محترم سید محمد یونس صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ سلمٰی سید صاحبہ بنت محترم سید سلیم احمد شاہ صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ بعوض مبلغ ۳۰ ہزار روپے حق مہر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ ۱۵- اپریل ۱۹۹۴ء کو بیت الاقصیٰ ربوہ میں پڑھا۔ عزیز سید ندیم احمد حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کا پوتا اور مکرم سید ظہیر احمد شاہ صاحب ائر ماسٹرز لاہور کا چھوٹا بھائی ہے۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

آج ربوہ میں پولیو ڈے منایا جارہا ہے والدین سے تعاون کی خصوصی درخواست

مہتمم صاحب خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب اشرف نے الفضل کو بتایا ہے کہ ۲۷- اپریل ۱۹۹۴ء کو ملک گیر پولیو ڈے کے موقع پر ہر محلے سے خدام الاحمدیہ کا ایک نمائندہ دفتر ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے جاکر اپنے محلے کے لئے پولیو ویکسین لے کر آئے گا اور پھر ہر محلے کے تمام وہ بچے جن کی عمر ۵ سال تک ہے ان کو پولیو کے قطرے خدام الاحمدیہ کے انتظام کے ماتحت پلائے جائیں گے۔

ربوہ کے تمام والدین سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس امر کا پورا انتظام کریں کہ ان کے بچے پولیو کے قطرے دیئے جانے سے محروم نہ رہیں۔ حکومت کی طرف سے ہدایت کی گئی ہے کہ چاہے بچوں کو اس سے پہلے قطرے دیئے جاچکے ہوں پھر بھی ان کو دوبارہ قطرے دیئے جائیں۔

جملہ احباب سے اس مہم میں تعاون کی بھرپور اپیل کی گئی ہے۔

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۲۷۔ شہادت ۱۳۷۳ھش ۲۷۔ اپریل ۱۹۹۴ء

اپنی مدد آپ

وہی لوگ اچھے جانے جاتے ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ کہا جا سکتا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد کرنا انسانیت کا خاصہ ہے۔ جو انسان دوسروں کی مدد نہ کرے وہ انسان ہی نہیں۔ اس بات کو اس طرح بھی بیان کرتے ہیں کہ بندہ بندے کا دارو ہوتا ہے۔ یعنی ایک بندہ دوسرے بندے کی مدد کرتا ہے۔

اس بات کو سامنے رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے۔ کہ ہر انسان کو دوسروں کی مدد کی ضرورت ہے۔ اور معاشرہ بنتا بھی اسی طرح ہے کہ لوگ ایک دوسرے سے اس طرح جڑے ہوئے ہوں کہ دوسروں کے کام کو اپنا کام سمجھیں۔ دوسروں کی مدد کو اپنی مدد سمجھیں۔ بھائی چارہ بھی یہی تقاضا کرتا ہے۔ کہ بھائی بھائی کی مدد کرے۔ اور یہاں بھائی سے مراد سگا بھائی نہیں بلکہ ہر انسان۔ ہر انسان اپنے آپ کو دوسرے انسان کا بھائی سمجھے۔

لیکن ایک دوسرے کی مدد میں یہ شرط بھی شامل ہے کہ انسان اپنی مدد آپ بھی کرے۔ کوئی ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھا رہے تو اس کی مدد کوئی نہیں کرتا۔ ہاں محنت کر رہا ہے زور لگا رہا ہے تو دوسروں کو بھی ترغیب ہوتی ہے کہ وہ بھی اس کی مدد کریں۔

اللہ تعالیٰ کے متعلق بھی کہتے ہیں کہ وہ ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو عزم کرتے ہیں اور استقلال کے ساتھ عزم کی پابندی کرتے ہیں۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ انسان اپنی سی کوشش کر رہا ہے تو وہ اس کی مدد کو دوڑتا ہے اور اس کا کام سرانجام دینے میں مدد دیتا ہے۔

یہی بات انسانی کامیابی کا راز ہے۔ انسان خود عزم کرے۔ استقلال سے کام کرے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کا حقدار بن جائے۔

زباں کو روکو گے میرے قلم کو توڑو گے
مجھے ضمیر کا قیدی بنا کے چھوڑو گے
مگر یہ یاد رہے مجھ پہ پھینک کے پتھر
تم اپنے ہاتھوں سے اپنے ہی سر کو پھوڑو گے

ابوالاقبال

پھر سرِ شام ترے پیار کی خوشبو آئے
شب مہتاب میں پھر یاد کے آہو آئے

میں ترے پاس تو ہوں آنکھ اٹھا کر دیکھو
وادیٔ خواب میں آواز یہ ہر سُو آئے

کس طرح صبر کی تلقین کریں ہم دِل کو
بات چھیڑی بھی نہ تھی، آنکھ میں آنسو آئے

ہو گئے دُرد تہہ زیست بچھڑ کر تجھ سے
زندگانی کے مگر اور بھی پہلُو آئے

شب گزیدہ غم فرقت میں بھی ہے رنگِ وصال
تیرے جانے سے تری اور بھی خوشبُو آئے

میری تقدیر میں تھا تجُھ سے جُدا ہو جانا
کیا یہ ممکن ہے مرے پاس کبھی تُو آئے

غالبِ احمد

اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں سے ایک یہ بھی نشان رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود کفیل ہو جاتا ہے جیسے کہ فرمایا (-) جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اس کے لئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کے لئے ایسے روزی کے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے علم و گمان میں نہ ہوں یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا۔

تقویٰ بڑی چیز ہے، خوارق کا صدور بھی تقویٰ ہی سے ہوتا ہے اور اگر خوارق نہ بھی ہوں پھر بھی تقویٰ سے عظمت ملتی ہے۔ تقویٰ ایک ایسی دولت ہے کہ اس کے حاصل ہونے سے انسان خدا تعالیٰ کی محبت میں فنا ہو کر نقش وجود مٹا سکتا ہے۔ کمال تقویٰ کا یہی ہے کہ اس کا اپنا وجود ہی نہ رہے اور صیقل زدم آب قدر کہ آئینہ نماند کا مصداق ہو جائے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

شفا کا انحصار دواؤں پر نہیں اللہ تعالیٰ کے فضل پر ہے

دعا کے نتیجہ میں حضرت صاحب کو اللہ تعالیٰ نے دمہ کی دوائی سمجھادی

ہومیوپیتھک ادویات کے خواص اور دلچسپ واقعات کا بیان

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیوپیتھی کی کلاس میں مورخہ ۱۹- اپریل ۹۴ء کو بیان فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:- ۱۹ اپریل سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کی جو کلاس لگائی ہے آج اس میں ہومیوپیتھی کے بارے میں بعض سوالات کے جوابات بھی دیئے اور بعض ہومیو پیتھک ادویہ کے خواص بھی بیان فرمائے۔ اس کلاس میں مرد اور خواتین (الگ الگ) شامل ہوتے ہیں۔ کلاس کے آغاز میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ پہلے اس بارے میں جو لیکچر دیئے گئے ہیں اس بارے میں اگر کوئی سوال ہو تو بیان کیا جائے۔ ایک خاتون نے سوال کیا کہ ہومیو پیتھی دوائیں محفوظ ہوتی ہیں ان کا کوئی نقصان نہیں ہوتا اس بارے میں وضاحت فرمائیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا ہومیو پیتھک دواؤں کے بارے میں یہ خیال کہ یہ بالکل محفوظ SAFE ہوتی ہیں یہ خیال اس رنگ میں درست نہیں ہے۔ اگر ان میں اثر ہے تو اس کا اثر غلط بھی ہو سکتا ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ آج کل موٹریں بہت محفوظ آگئی ہیں لیکن اگر یہ موٹر کسی بیوقوف کے ہاتھ میں آجائے تو یہ محفوظ نہ رہے گی۔ اسی طرح سے ہومیوپیتھک ادویہ کے محفوظ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر ایلو پیتھک ادویہ محفوظ ہاتھوں میں بھی ہوں تو ان کے نقصانات ہوتے ہیں جب کہ ہومیو پیتھک دوائی اگر درست ہو تو اس کا زیادہ استعمال بھی نقصان دہ نہیں ہوتا۔

حضرت صاحب نے فرمایا اسپرین عام دوا ہے جو سر درد وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے لیکن اگر اس کا مسلسل استعمال کیا جائے تو یہ Mucous Membrane اور معدے وغیرہ کی جھلیوں پر منفی اثرات ڈالتی ہے۔ اور پھر ان اثرات کا علاج کرنا پڑتا ہے۔ اب ایلو پیتھک معالج خواہ کتنا ہی سمجھدار کیوں نہ ہو اس کی یہ مجبوری ہے کہ بعض ایلوپیتھک ادویہ اگر ایک مرض دور کرتی ہیں تو دوسرا مرض پیدا کر دیتی ہیں۔ ہومیو پیتھی ادویہ کی سیفٹی کا گہرا تعلق ڈاکٹر سے ہے۔ اگر ڈاکٹر کی تشخیص صحیح ہے تو دوا کتنی بھی مقدار میں کھلائی جائے نقصان نہیں دے گی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہومیو پیتھک ادویہ کے اثرات اور بد اثرات معلوم کرنے کے عمل کو Proving کہا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں ان ادویہ کے خواص جاننے کا ایک ذریعہ تو ہزاروں سال کا لمبا انسانی تجربہ ہے انسان کو مختلف قسم کے زہروں سے بار ہا واسطے پڑتے رہے ہیں جس سے ان زہروں کے مزاج کا پتہ چلتا ہے۔ کتب میں ان زہروں کے اثرات محفوظ پڑے ہیں۔ ایک مثال بیان کرتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا کہ سقراط کو جو زہر دیا گیا تھا اس کا نام Conium تھا۔ وہ بہت بڑا حکیم تھا۔ حضرت مصلح موعود کا خیال تھا کہ وہ اپنے وقت کے نبی تھے۔ اس نے مرتے وقت بھی بنی نوع انسان کی خدمت انجام دی۔ جوں جوں زہر کی علامات بڑھتی گئیں وہ اپنے شاگردوں کو بتاتا رہا۔ شروع میں اس زہر کا اثر اس کی ٹانگوں پر ہوا اس نے بتایا کہ میری ٹانگوں سے جان نکل رہی ہے۔ رفتہ رفتہ یہ اثر اوپر آتا گیا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس طرح کے کئی قسم کے تاریخی تجارب سے زہروں کے اثرات کا پتہ چلا۔ ہومیوپیتھی کے موجد ڈاکٹر ہائنمن نے یہ معلوم کیا کہ جو زہر بہت تھوڑی مقدار میں بار بار دیا جائے تو ایک دفعہ میں تو اثر نہ ہو گا لیکن بار بار دینے سے اس کا اثر ہو گا۔ اس کا تجربہ ڈاکٹر ہائنمن نے خود پر کیا۔ اس طرح اس نے دواؤں کے خواص معلوم کرنے کا نیا طریقہ ایجاد کیا۔

اور اس نے بعض زہروں کو بہت ہلکا کر لیا اور بہت چھوٹی پوٹنسی میں خود بار بار کھانا شروع کیا۔ اس نے معلوم کیا کہ اگر دوا بار بار کھائی جائے تو جسم مقابلہ کرنے کی بجائے مغلوب ہو جاتا ہے۔ مگر اس سے کوئی گہرا خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔ سوائے اس کے کہ حد سے زیادہ مسلسل یہ کام کیا جاتا رہے۔ چنانچہ ڈاکٹر ہائنمن نے خود اور اپنے شاگردوں پر کثرت سے یہ تجربات کئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ڈاکٹر ہائنمن نے معلوم کیا کہ سب سے زیادہ اہمیت ذہنی علامتوں کو دی جائے۔ اس سے مراد برین نہیں بلکہ روح کے احساسات ہیں۔ تاہم عرف عام میں انہیں ذہنی علامات ہی کہا جاتا ہے۔ ہائنمن کے خیال میں اگر کسی زہر میں وہی ذہنی علامتیں ہوں جو جسمانی طور پر بھی مشاہدہ میں آرہی ہیں تو بے تکلف وہ دوا دے دیں۔ بعض دفعہ ایک ہی خوراک سے مکمل شفا ہو جاتی ہے۔ گذشتہ لیکچر میں حضرت صاحب نے ایک دوا ایکونائیٹ کے بارے میں بیان فرمایا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا ایکونائیٹ کی علامات خوف ہیں۔ اچانک حملہ ہوتا ہے اس کی یہ بھی علامت ہے کہ ایکو نائیٹ کے ایک مریض کا ایک عضو بہت زیادہ خون سے بھر جاتا ہے جب کہ باقی جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ یعنی ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں لیکن ماؤف حصہ میں تیز درد ہوتا ہے۔ تبکن ہوتی ہے یعنی دل کی دھڑکن کے ساتھ درد کا بڑھنا گھٹنا۔ اس کے ساتھ ذہنی علامات لازمی طور پر ساتھ ساتھ ہوتی ہیں۔ یعنی خوف اور اچانک پن کے ساتھ خوف۔ مثلاً خشک سردی کا مریض اکثر جو علامات دکھاتا ہے اس میں اگر اچانک پن پایا جائے تو وہ ایکونائیٹ کا مریض ہے۔ ایکونائیٹ کا لمبی اور مزمن بیماریوں سے تعلق نہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا یہ باتیں کتب سے نہیں بلکہ Proving کے ذریعہ پتہ کریں۔ اس دوائی کے بارے میں آپ نے فرمایا یہ پاگل پن میں بھی مفید ہے۔ مریض کا بے ہوشی کے عالم میں بولنا اگر خوف کے ساتھ ہو تب بھی یہ دوا مفید ہے۔ صدمے یا مایوسی سے اچانک دماغ بگڑ جانا۔ انسان کا چیزوں سے ڈرنا بھی ایکونائیٹ کی علامت ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا اگر ایکونائیٹ فوری طور پر بیماری کے ابتدائی حصے میں استعمال کرا دی جائے تو مرض پر تھوڑا اثر کرے گی اگرچہ بعض صورتوں میں گہرا اثر نہ کرے گی۔ ایسی بیماریاں جو صدمے سے پاگل پن پیدا کریں اس کے ابتدائی حصے کا تعلق ایکونائیٹ سے ہے۔ لیکن اگر لمبی بیماری ہو تو پھر اس سے اگلی دوائیں استعمال کرائیں۔ ان میں پھر سلفر نمایاں دوا ہے۔

ایک خاتون نے سوال کیا کہ مرگی میں بھی مریض خوف کا شکار ہوتا ہے کیا اس کے لئے بھی ایکونائیٹ فائدہ مند ہو گی؟

حضرت صاحب نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ مرگی کے مریض کا تعلق ایکونائیٹ سے نہیں۔ ایکونائیٹ کا مریض بھی چیخیں مارتا ہے۔ لیکن صرف اس صورت میں جب کہ صدمہ تازہ ہو اور اس کے اثرات آگے نہ چلیں۔ مرگی کا مرض تو بعض اوقات ساری عمر چلتا ہے اس کا تعلق پھر ایپس سے ہوتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ احمدیوں کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی ہومیو پیتھک کے ان لیکچروں میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ ان سب کو یہ نصیحت ہے کہ دواؤں کے مزاج کو ذہن نشین کریں۔ لیکن ہر دفعہ ایک دوا کا اثر یکساں نہیں ہوتا۔ اس کے لئے مزاج شناسی کی ضرورت ہے ایک دوا کا مزاج دوسری دوا سے الگ پہچانا جائے پھر صحیح دوا کی تشخیص آسان ہو گی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ دماغ کی جھلیوں میں سوزش اور اعصابی کمزوری سے جو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اس کا تعلق Absenthium سے ہے۔ حضرت صاحب نے ایکونائیٹ کا مزید ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایکونائیٹ کے استعمال کی روزمرہ زندگی میں بہت اہمیت ہے۔ لیکن اس پر ایسا انحصار نہ کریں کہ بے خبر ہو جائیں۔ عارضی اثر ہوتا ہے مگر بعض دفعہ بیماری کی نوعیت لمبی ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں سلفر ایکونائیٹ کی مزمن دوا

ہے- اس کے علاوہ سلیشیا ہے جو سیپٹک بیماریوں میں زیادہ موثر ہوتی ہے- ایسی بیماریاں جو جراثیم کے حملے سے تعلق رکھتی ہیں ان میں سلیشیا موثر ہے لیکن بعض ایسی بھی بیماریاں جن کا اس سے تعلق نہیں مثلاً ٹائیفائیڈ ہے- تاہم روزمرہ کی زندگی میں ایسی بیماری جو سیپٹک اثرات کے تحت ہو- مثلاً اچانک گندی غذا کھائی جائے جس سے اسہال لگ جائیں اس میں ایکونائیٹ فوراً دیں نمایاں اثر کرے گی- پیچش کی اچانک تکلیف میں ایکونائیٹ بڑی موثر ثابت ہوتی ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا پہلے بھی میں نے بتایا ہے کہ دو قسم کی بیماریاں ہوتی ہیں ایک حاد یعنی Acute اور دوسری مزمن یعنی Chronic حاد سے مراد ہے ایسی بیماری جو آئی اور فوراً چلی گئی- مزمن وہ بیماری ہے جو آکر ٹھہر گئی- یا ساری زندگی ساتھ رہی یا لمبا عرصہ ساتھ رہی- ایک وہ ہے جو دونوں کے درمیان ہے اسے Sub Acute یا Sub Chronic کہا جاتا ہے- کرانک بیماریوں میں مرگی، پاگل پن، جوڑوں کا درد، خون کی نالیوں کا تنگ ہونا- کرانک بیماریاں آہستہ آہستہ خون یا عضلات میں تبدیلیاں پیدا کرتی ہیں- بعض دفعہ آہستہ آہستہ ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجہ میں بیماری آتی ہے اور بعض دفعہ بیماری کے نتیجہ میں آہستہ آہستہ تبدیلیاں آتی ہیں- گردے کی کرانک بیماریاں ذیابیطس کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہیں- دل کی بیماریاں بھی ذیابیطس کے نتیجہ میں ہوتی ہیں- یہ تبدیلیاں کس وجہ سے ہوتی ہیں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے- کئی وجوہات ہوتی ہیں- مثلاً ایک وجہ ذیابیطس ہوتی ہے جس سے خون کی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں- لیکن اس کی اور بھی وجوہات ہیں- بعض لوگ چربی اور گوشت بہت کھاتے ہیں- اور جس نسبت سے کھاتے ہیں اس نسبت سے ایکسرسائز نہیں کرتے- اس سے جسمانی موٹاپا بھی پیدا ہوتا ہے- ان کی فالتو انرجی ایسی Fat میں تبدیل ہو جاتی ہے جو جسم کا حجم بڑھا دیتی ہے- بعض صورتوں میں جگر میں نقص ہو تو خون کی نالیوں میں کولیسٹرول جمنے لگتا ہے- کولیسٹرول کی کئی قسمیں ہیں لیکن زیادہ خطرناک وہ ہے جو خون کی نالیوں کے آر پار نکل جاتا ہے ان کے اوپر خون کے ذرے جم کر نالیوں کو تنگ کرنے لگ جاتے ہیں-

حضرت صاحب نے فرمایا کہ بیماریاں ملتی جلتی بھی ہوں تو وجوہات مختلف ہوتی ہیں دس بیس وجوہات ہو سکتی ہیں-

ذیابیطس کا تفصیلی تذکرہ

ذیابیطس کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ پہلے خیال تھا کہ ذیابیطس ۲- ۳ قسم کی ہوتی ہے- لیکن اب سینکڑوں قسم کی ذیابیطس دریافت ہوئی ہے- جدید ریسرچ نے بتایا ہے کہ سینکڑوں قسم کی ذیابیطس اس لئے ہے کہ اصل فیکٹر کیا ہے؟ کس نوعیت کا نقص ہے کہ جسم کو وقت پر جس انرجی کی ضرورت ہوتی ہے وہ کیوں اس میں تبدیل نہیں ہو رہی- انسولین اس کام پر مامور ہے- یہ لبلبے Pencreas میں پیدا ہوتی ہے- اس کے اندر ایک اور جزیرہ نما لوتھڑا لٹکا ہوتا ہے جسے ہینگرلین آئی لڈ کہتے ہیں- اصل میں یہ انسولین بناتا ہے اور اس کا چیک بھی بناتا ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا یہ بہت پیچیدہ چیز ہے اس کا ذکر میں اس لئے کر رہا ہوں کہ اللہ کی شان اور اس کی قدرت کا اظہار کیا جائے- یہ خیال کہ اندھے ارتقاء نے چیک در چیک پیدا کئے ہیں ایک احمقانہ خیال ہے- کہ یہ کہا جائے کہ کروڑوں سال کے ارتقاء کے نتیجے میں یہ منظم ترتیب پیدا ہو گئی ہے- حالانکہ آرڈر لمبے عرصے میں ڈس آرڈر میں بدل جاتا ہے- پیچیدہ آرڈر تو کسی سپر دماغ کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے- آپ ایک جگہ چیزیں ترتیب سے سجا دیں اور وہ کچھ عرصہ کے بعد بکھر جائیں تو کوئی سمجھ سکتا ہے کہ عمداً کسی نے ایسا کیا ہوگا- اور اگر آپ چیزیں بکھیر کر رکھ دیں اور پھر یہ کہیں کہ ایک کروڑ سال کے عرصے میں ایسا ہوا کہ ہوائیں چلیں دیگر تبدیلیاں آئیں اور جو چیز گری ہوئی تھی وہ کھڑی ہو گئی اور ایک ترتیب میں آ گئی- اور یہ ترتیب زیادہ منظم ترتیب میں ڈھلتی چلی گئی- یہ تصور تو احمقانہ ہے- وقت سے ترتیب خراب تو ہو سکتی ہے از خود ترتیب پیدا تو نہیں ہو سکتی-

جگر ایک زبردست کیمیکل انڈسٹری

حضرت صاحب نے اس کی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جگر ایک زبردست کیمیکل انڈسٹری ہے- ۵ ہزار دوائیں جگر میں بن رہی ہیں- لیکن کوئی شور یا کوئی دھواں نہیں ہوتا- اس کا ویسٹ پراڈکٹ بھی جسم ہی میں استعمال ہو رہا ہے- آپ جو کلیجی بھون کر مزے سے کھاتے ہیں اس میں ایک انڈسٹری موجود ہے- یہاں شوگر بھی بن رہی ہے اور اس کو خون کے خلیوں میں پہنچانے کا نظام موجود ہے- شوگر کی انرجی کو بار بار خون کے خلیوں میں بھیجنا اس کے لئے ایک زبردست اور عظیم نظام قائم ہے- اس کے لئے دوہری جھلیاں بنی ہوئی ہیں- اتفاقاً اگر صرف ایک جھلی ہوتی تو نظام چل ہی نہیں سکتا- اگر اس میں باہر کا پانی چلا جائے تو وہ تباہ ہو جاتی ہے- اس کو بچانا ہے پھر شوگر بھی اندر پہنچانا ہے- اور پھر راستہ بھی کھلا نہ رہے- پھر ویسٹ Waste کو بھی باہر نکالنا ہے- یہ کام دو پردوں میں ہوتا ہے- ایک ون وے ٹریفک اندر جا رہی ہے اور دوسری ون وے ٹریفک باہر آ رہی ہے- اندر جانے والی ساتھ انسولین لے کر جاتی ہے- اور ایک سیکنڈ میں لاکھوں دفعہ یہ عمل ہوتا ہے- انسولین کمزور ہو تو ذیابیطس کا مریض کمزور ہو جاتا ہے- انسولین کی کمی یا زیادتی شوگر کو جنم دیتی ہے- حضرت صاحب نے فرمایا شوگر ایک بڑا کمپلیکس اور الجھا ہوا مضمون ہے- یہ ایک کرانک بیماری ہے جو لمبے عرصے میں آہستہ آہستہ پیدا ہوتی ہے- اور ایسی بیماریاں پیدا کر جاتی ہے جو جسم کا لازمی حصہ بن جاتی ہیں-

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کا ایک واقعہ

حضرت صاحب نے فرمایا کہ کئی دفعہ شوگر کے علاج میں کامیابی ہوتی ہے اور بعض دفعہ نہیں بھی ہوتی- حضرت صاحب نے فرمایا- حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جب انگلستان میں تھے تو وہ ذیابیطس کے مستقل مریض تھے- ان کو انسولین لگتی تھی اور وہ روزانہ دو تین یا بعض دنوں میں کم از کم ایک ٹیکہ انسولین کا خود ہی لگا لیتے تھے- ان کو پتہ لگا کہ میں ہومیوپیتھی میں دسترس رکھتا ہوں تو انہوں نے مجھے اپنی بیماری کا بتایا اور کہا کہ اس کا کوئی علاج ہومیوپیتھی میں موجود ہے؟ میں نے ان کو جو نسخہ لکھ کر دیا وہ یہ تھا-

کلکیریا فاس X ۶

کالی فاس X ۶

نیٹرم فاس X ۶

یہ تین ادویہ ملا کر اور ایک دوا نیٹرم سلف دی جائے- چونکہ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب بہت باقاعدہ زندگی گزارنے والے آدمی تھے اور کھانے پینے میں بے حد احتیاط کرتے تھے لہٰذا انہوں نے بڑی پابندی سے ادویہ استعمال کیں اور چند ہفتوں میں ان کی شوگر بالکل ختم ہو گئی- یہاں تک کہ یہاں کے شوگر کے علاج کے ادارے کے وہ پروفیسر جن کے وہ زیر علاج تھے ان کے علم میں جب یہ بات آئی تو وہ بے حد حیران ہوئے- حضرت چوہدری صاحب نے انہیں بتایا کہ ہومیوپیتھک دوائی کے اثر سے شوگر ختم ہو گئی ہے- پروفیسر صاحب نے درخواست کی کہ آپ تین دن کے لئے ہمارے ادارے میں داخل ہوں تاکہ ہم اچھی طرح چیک کر سکیں- چنانچہ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب وہاں داخل ہو گئے اور تین دن کے بعد انہوں نے قطعی طور پر اعلان کیا کہ شوگر کا کوئی نشان باقی نہیں رہا-

حضرت صاحب نے فرمایا بعض دفعہ دوائی فوری اثر کرتی ہے اور بعض دفعہ ادویہ بالکل اثر نہیں کرتیں- بیماری کا نام ایک ہی ہوتا ہے مگر اس کی وجوہات مختلف ہوتی ہیں- بیماری سبب نہیں بلکہ نتیجہ ہوتی ہے- چند چٹکلوں سے آپ ڈاکٹر نہیں بن سکتے- چٹکلے خطرناک بھی ہو سکتے ہیں-

ایک چٹکلہ

حضرت صاحب نے فرمایا ایک دفعہ ایک مسافر نے ایک اونٹ کو دیکھا جس کی گردن پھولی ہوئی تھی اور سانس بند ہو رہا تھا- ایک سمجھدار شخص نے اندازہ لگایا کہ اس نے چھوٹا سا تربوز سالم ہی نگل لیا ہے- اس نے کہا کہ اونٹ کو پکڑ کر لٹا دو- لٹایا گیا تو اس نے ایک اینٹ نیچے رکھی اور دوسری سے اوپر سے ضرب لگائی تو تربوز ٹوٹ گیا اور اونٹ ٹھیک ہو گیا اس مسافر نے جو یہ نظارہ دیکھ رہا تھا کہا کہ اب میں سمجھ گیا ہوں اب میں علاج کر سکتا ہوں- اس نے اعلان کر دیا کہ گلہڑ کے مریض لے آؤ- چنانچہ ایک مریض آیا اس نے اسے لٹا دیا- ایک اینٹ نیچے رکھی اور دوسری سے اوپر سے ضرب لگائی- وہ بیچارہ وہیں مر گیا-

شفا اللہ کے ہاتھ میں ہے

حضرت صاحب نے فرمایا شفا تو اللہ کے ہاتھ میں ہے دوائی سے شفا کو لازمی نہ سمجھیں- حضرت صاحب نے فرمایا میری بیٹی عزیزہ شوکی کو ایک دفعہ کسی غلط خوراک کے استعمال سے شدید دمہ ہو گیا کہ جان پر بن آئی- میرا علاج کارگر نہ ہوا- تو مجبوراً بھائی منور (ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب) کے پاس لے جانا پڑا- تب میں نے اللہ سے دعا کی کہ خدایا مجھے صحیح دوا سمجھا دے- دعا کے نتیجہ میں ایسا ہوا کہ میں کینسر کی ایک دوا ڈھونڈ رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ اس مرض کی جو دوا ہے اس کی علامتیں بھی عزیزہ

باقی صفحہ ۶ پر

ڈاکٹر گلزار احمد حامد

حفاظتی ٹیکہ جات

خدا تعالیٰ نے انسان کے جسم میں مختلف بیماریوں سے بچاؤ کیلئے ایک نظام قائم کر رکھا ہے۔ جس کو انسانی جسم کا دفاعی نظام کہتے ہیں۔

قدرت نے انسانی جسم میں داخل ہونے والے جراثیم مثلاً بیکٹریا، وائرس اور زہریلے مادوں کے خلاف ایک قوت پیدا کر رکھی ہے جسے ہم قوت مدافعت کہتے ہیں۔ ہمارے خون میں سفید جرثومے White Cells پائے جاتے ہیں۔ جو یا تو ان داخل ہونے والے جراثیموں کو کھا جاتے ہیں یا پھر ان کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔ سفید جرثومے تقریباً ۵ سے ۲۰ بیکٹریا کو کھا سکتے ہیں۔ خون میں ان کی مجموعی زندگی ۴ سے ۸ گھنٹے ہے۔ جب کہ کسی ٹشو Tissue میں ۴ سے ۵ دن تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ قوت مدافعت دو قسم کی ہوتی ہے۔

۱۔ قدرتی قوت مدافعت (عمومی- خصوصی)
۲۔ مصنوعی قوت مدافعت

عمومی قدرتی قوت مدافعت

قدرت نے ابتدائی طور پر ہمارے جسم کی حفاظت اس طرح کی ہے کہ ہمارے جسم کے بعض اعضاء اور رطوبتیں ان داخل ہونے والے جراثیموں یا بیرونی مادے کی راہ میں رکاوٹ بن جاتے ہیں اور اس طرح ان جراثیموں کی پہنچ خون تک نہیں ہو پاتی اور یہ بیماری پھیلانے سے قاصر رہتے ہیں۔ مثلاً

۱۔ جسم کی حفاظت کیلئے قدرت نے ایک Outer covering یعنی جلد Skin بنا دی ہے جو جراثیم کے جسم میں داخل ہونے کیلئے بہت بڑی رکاوٹ ہے۔

۲۔ رطوبتیں یعنی آنکھ، ناک، کان، منہ اور معدے کی رطوبتیں ان راستوں سے داخل ہونے والے جراثیموں کو تباہ کر دیتی ہیں۔

۳۔ پیدائش کے فوراً بعد بچوں میں دفاعی نظام پوری طرح مستحکم نہیں ہوتا اس لئے ان کے جسم میں ماں کے دودھ کے ذریعے اینٹی باڈیز Antibodies داخل ہو جاتی ہیں جو کہ بچوں کو کافی دیر تک بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہیں۔

خصوصی قدرتی قوت مدافعت:۔

جراثیموں پر ایک خاص قسم کا زہریلا مادہ ہوتا ہے۔ جسے ہم اینٹی جینز Antigens کہتے ہیں۔ جب یہ اینٹی جینز جسم میں داخل ہوتے ہیں تو ہمارے جسم کے سفید جرثومے اور پلازمہ سیلز ان داخل ہونے والے اینٹی جینز یا جراثیم کو یا تو کھا جاتے ہیں یا پھر جسم میں ان کے خلاف اینٹی باڈیز پیدا کر دیتے ہیں۔ اور پھر یہ اینٹی باڈیز ان جراثیم کے خلاف مقابلہ کر کے انہیں تباہ کر دیتی ہیں اس طرح بیماری نہیں پھیلتی۔ یہ یاد رہے کہ ہر اینٹی جین یا جراثیم کے لئے مخصوص اینٹی باڈیز بنتی ہیں جو صرف انہی اینٹی جین یا جراثیم کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ جن کے خلاف وہ پیدا ہوئی ہیں۔

مصنوعی قوت مدافعت:۔

میڈیکل سائنس نے کئی سالوں کی تحقیق کے بعد بعض خطرناک بیماریوں کیلئے حفاظتی ٹیکہ جات یعنی ویکسینز Vaccines تیار کر لی ہیں یہ ویکسینز کمزور جراثیموں یا اس کے زہریلے مادہ سے تیار کی جاتی ہیں جو خود بیماری پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتا جب یہ ویکسینز انسانی جسم میں بذریعہ ٹیکہ یا دوائی داخل کی جاتی ہیں تو یہ ان جراثیموں کے خلاف اینٹی باڈیز بنا دیتی ہیں۔ اور جب کبھی خدانخواستہ یہ جراثیم جسم پر حملہ کریں تو ان کے خلاف پہلے سے تیار شدہ اینٹی باڈیز انہیں تباہ کر دیتی ہیں۔ اور اس طرح بیماری پھیلنے کا امکان نہیں رہتا۔

فوری طور پر قوت مدافعت حاصل کرنے کیلئے پہلے سے ہی تیار شدہ اینٹی باڈیز کسی دوسرے جاندار سے لے کر جسم میں بذریعہ ٹیکہ داخل کی جاتی ہیں۔ جس کے ذریعے انسان کو ان بیماریوں سے تین یا چار ہفتے تک بچایا جا سکتا ہے۔

تعارف حفاظتی ٹیکہ جات:۔

بہت سی مہلک اور موسمی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے حفاظتی ٹیکہ جات تیار کئے جا چکے ہیں۔ چونکہ بچوں پر بیماریوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے ان میں مندرجہ ذیل مہلک بیماریوں کیلئے حفاظتی ٹیکے لگانے کا پروگرام ملکی بلکہ بین الاقوامی سطح پر جاری ہے۔

۱۔ تپ دق T.B ۲۔ پولیو Polio ۳۔ خسرہ Measles ۴۔ خناق Diphtheria ۵۔ کالی کھانسی Pertussis ۶۔ تشنج Tetanus

حفاظتی ٹیکہ جات عموماً پانچ سال سے کم عمر کے بچوں میں لگائے جاتے ہیں۔ بچے کی پیدائش سے پہلے تشنج کے خلاف ماں کو بھی حفاظتی ٹیکہ جات لگائے جاتے ہیں۔ بڑوں میں بھی بعض موسمی یا مہلک بیماریوں کیلئے حفاظتی ٹیکہ جات لگائے جاتے ہیں۔ مثلاً ٹائیفائیڈ، ہیضہ، سوزش جگر Hepatitis پاگل کتے کے کاٹنے کے بعد Rabies کے خلاف اور بعض مخصوص علاقوں میں مخصوص بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بھی ویکسینز Vaccines تیار کی گئی ہیں مثلاً YellowFever وغیرہ۔

اہمیت حفاظتی ٹیکہ جات:۔

اگر بچوں میں مقررہ وقت پر حفاظتی ٹیکہ جات لگائے جائیں تو نہ صرف ان کو خطرناک بیماریوں سے بچایا جا سکتا ہے بلکہ بچوں میں شرح اموات بھی کم کی جا سکتی ہے۔ بڑوں میں بھی بیماری پھیلنے سے پہلے کسی وقت حفاظتی ٹیکہ جات لگوا لئے جائیں تو ان بیماریوں کے حملہ سے بچا جا سکتا ہے۔ حفاظتی ٹیکہ جات نہ لگوانے کے نتیجہ میں بیماری کا شکار ہو کر بچے معذور ہو سکتے ہیں جیسا کہ پولیو میں اور موت بھی واقع ہو سکتی ہے جیسا کہ خناق میں۔ اس لئے بعد میں افسوس کرنے سے بہتر ہے کہ مقررہ وقت پر حفاظتی ٹیکہ جات لگوائے جائیں۔

ہسپتالوں کے ملازمین، ہیلتھ ورکز اور ڈاکٹروں کو مریض سے بیماری لگنے کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے انہیں بھی حفاظتی ٹیکہ جات لگنا بہت ضروری ہیں۔ ہسپتال میں زیادہ تر مہلک بیماریاں مثلاً سوزش جگر۔ ٹی بی، انتڑیوں کا بخار Enteric Fever ہیں۔ یہ بیماریاں مریض سے ملازمین میں منتقل ہو سکتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان بیماریوں کے خلاف ویکسینز یعنی حفاظتی ٹیکہ جات لگوائے جائیں۔ ایسی کئی مثالیں ہیں کہ ویکسینز نہ لگوانے کی صورت میں اموات بھی واقع ہوئی ہیں۔

حفاظتی ٹیکہ جات کا شیڈول پانچ سال سے کم عمر بچوں کیلئے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن WHO سے منظور شدہ حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام درج ذیل ہے۔

پیدائش کے پہلے ہفتے ٹی- بی کا ٹیکہ
۳ ماہ کی عمر میں DPT کا ٹیکہ اور پولیو کے قطرے
۵ ماہ کی عمر میں DPT کا ٹیکہ اور پولیو کے قطرے
۷ ماہ کی عمر میں DPT کا ٹیکہ اور پولیو کے قطرے
۹ ماہ کی عمر میں خسرہ کا ٹیکہ
۱۸ ماہ کی عمر میں DPT کا ٹیکہ اور پولیو کے قطرے (پہلی بوسٹر خوراک)
۵ سال کی عمر میں DT کا ٹیکہ اور پولیو کے قطرے (دوسری بوسٹر خوراک)

پیدائش سے پہلے ماں کو ۷ تا ۸ ماہ تک تشنج Tetanus کا پہلا ٹیکہ اور ۴ سے ۶ ہفتہ بعد دوسرا ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔ بڑوں میں سوزش جگر سے بچاؤ کیلئے پہلے ٹیکے کے چار ہفتے بعد دوسرا پھر ۶ ماہ بعد تیسرا ٹیکہ لگوایا جاتا ہے۔ (صرف تین خوراک)

ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کیلئے پہلے ٹیکہ کے ۴ ہفتے بعد دوسرا ٹیکہ لگوایا جاتا ہے۔ (صرف دو خوراک)

ییلو فیور Yellow Fever سے بچاؤ کیلئے صرف ایک ٹیکہ ۱۰ سال کیلئے کافی ہے۔ (ایک خوراک)

ہیضہ Cholera کی صورت میں پہلے ٹیکے کے ۳ سے ۴ ہفتے بعد دوسرا ٹیکہ لگوایا جاتا ہے۔ (۲ خوراک)

پاگل کتے کے کاٹنے کی صورت میں Rabies سے بچاؤ کے لئے دو قسم کی ویکسینز لگائی جاتی ہے۔ ایک گوشت میں دوسری پیٹ میں۔ گوشت میں پہلے، تیسرے، ساتویں، اور چودھویں اور تیسویں روز لگاتے ہیں اور پھر ۶۰ دن کے بعد ایک بوسٹر خوراک دیتے ہیں۔ پیٹ میں ۱۴ دن تک ہر روز پھر دس دس دن کے وقفے سے تین مزید ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔

حفاظتی ٹیکے لگانے والے مراکز:۔

حکومت نے حفاظتی ٹیکہ جات لگانے کا انتظام نہ صرف بعض سرکاری ہسپتالوں اور دفاتر ٹاؤن کمیٹی میں کیا ہوا ہے بلکہ بعض جگہ پر علیحدہ مراکز بھی قائم کئے گئے ہیں جو کہ حفاظتی ٹیکہ جات لگانے کا کام سر انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ موبائل ٹیمیں بھی تشکیل دی گئی ہیں جو ایک پروگرام کے تحت مختلف سکولوں اور علاقوں کا دورہ کرتی ہیں وہاں بچوں کو حفاظتی ٹیکہ جات لگاتی ہیں اور اس بارہ میں مکمل ریکارڈ بھی رکھتی ہیں۔ ہاں اگر کسی وجہ سے قریبی مرکز میں ویکسینز لگانے کا انتظام نہ ہو پائے تو لوگوں کو چاہئے کہ خواہ دور جانا پڑے یا خود انتظام کرنا پڑے ویکسینز ضرور لگوائیں اس میں ان کا اپنا ہی

فائدہ ہے۔

ٹیکہ لگوانے کیلئے احتیاطی تدابیر:۔ حفاظتی ٹیکہ جات لگوانے سے پہلے چند احتیاطی تدابیر کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

۱۔ سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہئے کہ ویکسینز Out of Date تو نہیں ہو چکی اور اسے مناسب اور صحیح درجہ حرارت پر محفوظ کیا گیا ہے۔

۲۔ ویکسینز لگانے کیلئے ہر شخص کے لئے علیحدہ Disposeable Syringe استعمال کرنی چاہئے۔

۳۔ ٹیکہ لگوانے سے پہلے جلد پر سپرٹ کا استعمال نہ کیا جائے کیونکہ اس طرح ویکسینز کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ صرف DETTOL وغیرہ سے جلد کو صاف کرنا کافی ہے۔

۴۔ یہ ضروری ہے کہ ویکسینز یا ٹیکہ جات مقررہ وقت پر لگائے جائیں تاکہ مکمل طور پر قوت مدافعت پیدا ہو سکے۔

۵۔ اگر کسی بچے کو دورے پڑتے ہوں تو اسے کالی کھانسی کی ویکسین نہیں لگانی چاہئے یا اگر دو سال سے بڑا ہو جائے تو پھر بھی نہیں لگانی چاہئے۔

۶۔ بخار' جلدی بیماری یا شدید انفیکشن کی صورت میں ٹیکہ یا ویکسینز لگوانے سے پہلے ڈاکٹر سے مشورہ کر لینا بہتر ہے۔

ٹیکہ لگوانے کے اثرات:۔ ٹیکہ لگوانے کے کوئی مضر اثرات نہیں ہوتے۔ لیکن بعض اوقات معمولی بخار یا قے کی شکایت ہوتی ہے۔ بخار کی صورت میں پیراسیٹا مول Paracetamol کھا لینا کافی ہے۔ اگر طبیعت زیادہ خراب ہو جائے تو ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔ بعض دفعہ ٹیکے والی جگہ پر درد یا سوجن بھی ہو جاتی ہے۔ اس کا کوئی نقصان نہیں ایک دو روز میں خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہے۔ حفاظتی ٹیکوں میں مقررہ وقفہ کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اگر مقررہ وقت پر ٹیکے شروع نہ کروائے جا سکے ہوں تو کسی وقت بھی پانچ سال سے کم عمر میں شروع کروائے جا سکتے ہیں۔ مگر ان کا درمیانی وقفہ تبدیل نہیں ہونا چاہئے۔ ہر خوراک کا درمیانی وقفہ وہی ہے جو شیڈول سے ظاہر ہوتا ہے۔ اگر اس کی پابندی نہ کی جائے تو مناسب قوت مدافعت پیدا نہیں ہو سکتی جو بیماری کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہتی ہے۔

بہتری کے اقدامات :۔ ہمارے ملک میں ناخواندگی کی شرح زیادہ ہونے کی وجہ سے کئی لوگوں کو حفاظتی ٹیکہ جات کے بارہ میں زیادہ علم نہیں ہوتا جس کی وجہ سے یا تو والدین بچوں کو ٹیکے لگواتے ہی نہیں یا پھر کورس مکمل نہیں کرواتے اس طرح بچے بیماری کا شکار ہو کر معذور ہو جاتے ہیں یا موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ اس صورت حال کو بہتر بنانے کے لئے جو اقدامات کرنے چاہئیں وہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ خاندان کی سطح پر:۔ والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو باقاعدگی سے حفاظتی ٹیکہ جات لگوانے کا انتظام کریں اور اس کا مکمل ریکارڈ رکھیں۔ بعض اوقات والدین کوتاہی کر جاتے ہیں جو کہ ان کے لئے ایک لمحہ فکریہ ہے۔ اور اس کا اثر ان کے بچوں کے مستقبل پر پڑ سکتا ہے۔

بیرونی ممالک جانے والے حضرات کو ان بیماریوں کے خلاف جو ان ممالک میں پھیلتی ہیں باقاعدہ ویکسینز لگوا کر جانا چاہئے اور جعلی کارڈوں کا سہارا نہیں لینا چاہئے۔ کیونکہ اس میں سراسر ان کی اپنی زندگی کو خطرہ ہے۔ اور ناقابل تلافی نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

۲۔ تنظیمی سطح پر:۔ سماجی تنظیموں' رفاہی اداروں اور صحت جسمانی وغیرہ سے متعلقہ جماعتی عہدیداران کو چاہئے کہ وہ اپنے اجلاسوں اور دوروں میں والدین کو متوجہ کرتے رہیں کہ وہ اپنے بچوں کو حفاظتی ٹیکہ جات باقاعدگی سے لگوائیں۔ نیز اس سلسلہ میں لیکچرز اور تقاریر وغیرہ بھی کروائی جا سکتی ہیں۔ اور مضامین کی اشاعت بھی مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

دیگر ذرائع ابلاغ خاص طور پر ریڈیو' ٹی۔ وی پر بھی اس بارہ میں پبلسٹی ہونی چاہئے اور بار بار لوگوں کو اس کی یاد دہانی کروائی جائے۔ اور ویکسینز نہ لگوانے کے نقصانات سے بھی آگاہ کیا جائے۔ سیکرٹری صاحبان وقف نو بھی خاص طور پر واقفین نو کا جائزہ لیتے رہیں کہ آیا انہیں حفاظتی ٹیکہ جات لگوائے جا رہے ہیں یا نہیں۔ اگر کوئی والدین رضامند نہیں تو انہیں اس بارہ میں قائل کیا جائے اور ٹیکے لگوانے میں اگر کوئی مشکل ہو تو دور کی جائے۔

۳۔ ہسپتال کی سطح پر:۔ بعض سرکاری و نجی ہسپتالوں میں حفاظتی ٹیکہ جات کا انتظام نہیں ہوتا۔ وہاں ہسپتال کی انتظامیہ کو چاہئے کہ اگر ممکن ہو تو اس کا بندوبست کروائیں۔ آؤٹ ڈور میں آنے والے مریضوں کو پوسٹرز وغیرہ کے ذریعے ترغیب دلانی چاہئے نیز مریضوں کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹرز حسب ضرورت انہیں حفاظتی ٹیکے لگوانے کی ترغیب دلائیں۔

آخر میں قارئین سے گذارش ہے کہ زندگی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک حسین تحفہ ہے۔ اس کی قدر کریں اور اپنے بچوں کی زندگی اور کامل صحت کیلئے حفاظتی ٹیکہ جات کو رواج دیں۔ نیز صاحب حیثیت احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ حفاظتی ٹیکہ جات کے بندوبست کروانے میں متعلقہ عہدیداران کی مدد کریں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ حقوق العباد اور ایک گراں قدر خدمت بھی ہے۔

---

۵ دن کا ہفتہ

از کیپٹن کمال عباسی۔ کراچی

ہم جو کہ دنیا کے غریب ترین ملکوں میں شامل سمجھے جاتے ہیں کس طرح پانچ دن کے ہفتہ کے متحمل ہو سکتے ہیں۔ کیا ہم نے کبھی سوچا ہے کہ جرمنی اور جاپان کی طرح کے محنت کرنے والے ممالک اس وقت کہاں پہنچ چکے ہیں۔ ہم ان کی سخت محنت کرنے کی

Five-day week

From Capt. Kamal Abbasi

Being one of the poorest nations in the world how can we afford the luxury of a five-day week? Have we noticed where hardworking nations like Germany and Japan are! We do not take lessons from their hard work except begging for aid.

Everyone knows that most of the senior government officers come to their office after 10am. Work starts at 10am and finishes at 1pm (with the excuse of prayers). In any case these officers are in "meetings" most of the time for the public. Counting the number of man-hours put in we hardly work even three days a week.

Talk of saving electricity (mostly used in air conditioners) etc., are only excuses of not working. Even if we save millions of rupees in electricity bills, what about the extra expenditure of billions of rupees in overtime which will be paid to essential services such as Wapda, port, factories, etc. A five-day week will further reduce whatever "out-put" we have in this poor country. Our only salvation is to work, work and work.

Karachi

The News International, Monday, April 18, 1994

عادت سے تو سبق حاصل نہیں کرتے البتہ بھیک مانگنے پر ہر وقت کمر بستہ نظر آتے ہیں۔

اس بات کا ہر کسی کو اچھی طرح علم ہے کہ حکومت کے دفاتر میں افسران اپنے دفاتر میں دس بجے سے بھی بعد میں آتے ہیں۔ کام صبح دس بجے شروع کیا جاتا ہے اور ایک بجے دوپہر ختم ہو جاتا ہے اور اس کے لئے بہانہ نماز کا بنایا جاتا ہے۔ اس عرصے میں بھی یہ افسران اکثر وقت "میٹنگز" ہی میں مصروف رہتے ہیں۔ اور پبلک اپنے کاموں کے لئے صرف انتظار کرنے پر مجبور ہوتی ہے۔ اور اگر کام کے لئے صرف کئے گئے اوقات کو جمع کیا جائے تو مشکل سے ان کا مجموعہ تین دنوں سے زیادہ نہ ہو سکے۔

اور اگر بجلی کی بچت کی بات کی جائے جو کہ زیادہ تر "ایر کنڈیشنرز" وغیرہ میں ہی استعمال کی جاتی ہے تو کام نہ کرنے کا یہی ایک واحد بہانہ رہ جاتا ہے۔

اگر ہم بجلی بلوں کی صورت میں لکھوکھا روپیہ بچا بھی سکیں تو ان اربوں روپوؤں کا بھی تو خیال کیا جانا چاہئے جو پانچ روزہ ہفتہ کی صورت میں واپڈا' بندرگاہوں اور فیکٹریوں وغیرہ میں اوورٹائم کی صورت میں ادا کرنا پڑے گا۔ اس غریب ملک میں اس وقت جو بھی "آؤٹ پٹ" حاصل ہو رہی ہے وہ اسی فیصلہ کی وجہ سے اور بھی کم ہو جائے گی۔ ہماری بچت صرف کام' کام اور مزید کام میں ہی ہے۔

(دی نیوز انٹرنیشنل ۔ ۸ ۔ اپریل ۱۹۹۴ء)

بقیہ صفحہ ۴

شوکی کی علامتوں سے ملتی جلتی ہیں۔ چنانچہ وہ دوا دی تو چند ہی خوراکوں میں ایسا آرام آگیا کہ پھر زندگی بھر اسے انٹی بائیوٹک دوا کے استعمال کی ضرورت نہ پڑی۔

آخر میں حضرت صاحب نے ایکونائیٹ کی ایک اور علامت بیان کی اس میں Active Bleeding ہوتی ہے۔ خون کا رنگ سرخ ہوتا ہے جو آرٹری سے آتا ہے۔ وین سے نہیں آتا۔ Venous bleeding ایکونائیٹ کی نہیں ہوتی۔ عارضی طور پر جو اچانک خون نکلتا ہے' اس کا تعلق خوف سے ہوتا ہے۔ کوئی بعید نہیں ہوتا کہ اچانک خوف سے کوئی رگ پھٹ گئی ہو۔ یہ خون پائلز (بواسیر) کا بھی ہو سکتا ہے۔ وہاں ایکونائیٹ اور اس کے بعد سلفر کا استعمال کریں۔

ایک مریض بچے کا ذکر حضرت صاحب نے فرمایا جو جب پڑھنا شروع کرتا تھا تو اس کے سر میں سخت درد ہوتا تھا اس کے لئے آپ نے ملی فولیم تجویز فرمائی اور فوری آرام آگیا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ دوا ہر سر درد میں استعمال نہیں ہو سکتی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں رفتہ رفتہ داؤں کا مزاج بتاتا جاؤں گا۔ ساتھ ہی احتیاطیں بھی بتاؤں گا۔ جب آپ ان سب سے گذر جائیں گے اور مزاج شناس ہو جائیں گے تو پھر آپ کو پڑھنے کی ضرورت پیش آئے گی۔ پڑھنا بھی ضروری ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم عرفان اللہ صاحب ابن مکرم کرامت اللہ صاحب کارکن کمیٹی آبادی دارالرحمت وسطی کا نکاح مکرمہ بشریٰ نذیر صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد صاحب سے بعوض =/15000 روپے حق مہر پر مورخہ ۹۴-۴-۱۵ کو مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بیت اقصیٰ میں پڑھا۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

ولادت

○ مورخہ ۹۴-۴-۲۲ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم داؤد عزیز احمد صاحب حال امریکہ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری غلام قادر صاحب ساکن دارالبرکات ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری غلام رسول صاحب حال کینیڈا کا نواسہ ہے۔ بچہ کا نام شرجیل احمد تجویز کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

○ مکرم نوید احمد ملک صاحب (حال امریکہ) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۴- دسمبر ۹۳ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام سعد اسماعیل ملک تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رشید احمد ملک صاحب آف دوالمیال کا پوتا اور مکرم محمد یاسین صاحب ماڈل کالونی کراچی کا نواسہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم نصراللہ خان ناصر صاحب مربی سلسلہ کے چھوٹے بھائی مکرم محمد اقبال صاحب ناصر انسپکٹر مال گذشتہ ایک ماہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ مورخہ ۹۴-۴-۲۳ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ محترمہ اہلیہ صاحب راجہ عبدالحمید صاحب (وفات یافتہ) جہلم شہر آج کل بوجہ شوگر' بلڈ پریشر بہت کمزور ہو چکی ہیں۔

○ محترمہ امتہ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ (ایڈووکیٹ چنیوٹ) حال ربوہ کا گذشتہ دنوں خوراک کی نالی اور معدہ کا آپریشن مکرم جنرل محمود الحسن صاحب نے راولپنڈی میں کیا ہے۔ اب ٹانکے کھل گئے ہیں۔ پہلے سے صحت بہتر ہے تاحال کمزوری بہت ہے۔

○ محترم منظور حسین خان صاحب صدر جماعت یاروالہ۔ ضلع مظفر گڑھ کی اہلیہ صاحبہ تقریباً تین ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ انہیں ملیریا سے ٹائیفائیڈ' ٹائیفائیڈ سے ٹی بی اور ٹی بی کے بعد جسم کے بائیں طرف فالج کا سخت حملہ ہو گیا۔ سترہ دن ملتان نشتر ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد ڈاکٹر صاحبان نے چھٹی دی ہے اللہ کے فضل سے کچھ افاقہ ہے لیکن ابھی تک بغیر سہارے کے اٹھ بیٹھ نہیں سکتیں۔

○ محترمہ آمنہ بیگم صاحب آف شیخ پور وڑائچاں ضلع گجرات حال مقیم نصیر آباد نزد کوہ نور ملز راولپنڈی عارضہ قلب اور بوجہ کمزوری علیل چلی آرہی ہیں۔

○ مکرم مرزا جلیل احمد صاحب دارالعلوم غربی الف کی اہلیہ محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ کی آنکھ کا اپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو شفا عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالستار صاحب خادم آف گوجرانوالہ حال سنت نگر لاہور مختصر علالت کے بعد ۲۱- اپریل ۹۴ء کو ۲۷ سال کی عمر میں اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے۔ اسی شام لاہور میں نماز جنازہ محترم مربی صاحب مکرم اقبال احمد نجم صاحب نے پڑھائی پھر ان کی میت ربوہ لائی گئی۔ جہاں اگلے روز نماز جمعہ کے بعد مکرمی مولانا منیر الدین احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان نمبر ۱ میں تدفین کے بعد مکرمی محمد الیاس صاحب منیر مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

○ مکرم قاضی مختار احمد صاحب ریٹائرڈ گارڈ ریلوے کی اہلیہ محترمہ فیاض بیگم صاحبہ شیخ زاہد ہسپتال لاہور میں حرکت قلب بند ہونے کے باعث ۱۷- اپریل کو وفات پا گئیں اور احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ اپنے بیٹے کی ملاقات کے لئے لاہور ۱۶- اپریل کو گئی تھیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے

پتہ درکار ہے

○ محترمہ سیدہ فریدہ انور صاحبہ زوجہ سید انوار احمد صاحب وصیت نمبر ۱۷۱۳۰ نے کراچی سے وصیت کی تھی ان کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

○ محترمہ امتہ المتین صاحبہ زوجہ چوہدری منصور احمد صاحب وصیت نمبر ۱۷۳۰۶ نے کراچی سے ۶۴-۲-۲۴ کو وصیت کی تھی اس کے بعد ان کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے بارہ میں علم ہو تو فوری دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ضروری اعلان

○ وصیت کا قاعدہ نمبر ۵۲ تبدیل ہو گیا ہے۔ تبدیل شدہ قاعدہ کے مطابق ایسے موصی صاحبان / موصیات جو اپنی جائیداد کا حصہ ادا کر کے سرٹیفکیٹ لے چکے ہوں ان کو بھی اپنی جائیداد کی آمد سے حصہ آمد بشرح ۱/۱۶ ادا کرنا لازمی ہو گا (آمد از کرایہ مکان دوکان' زرعی زمین وغیرہ)

"جس جائیداد کا حصہ جائیداد سو فیصدی ادا کر دیا گیا ہو اس پر حصہ آمد بشرح چندہ عام کی ادائیگی لازمی رہے گی"۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

عطیہ خون
خدمت بھی
عبادت بھی
(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق- ربوہ)

دو کروڑ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی ویکسین دی جائے گی

لاہور۔ ۲۱- اپریل۔ پنجاب کے وزیر صحت رانا اکرام الحق ربانی نے بتایا ہے کہ حکومت پنجاب نے ۵ سال کی عمر سے کم ۲ کروڑ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی ویکسین دینے کی تیاری مکمل کر لی ہے۔ وہ پولیو ڈے کے موقع پر منعقد ہونے والی میڈیا کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ پنجاب میں ایسے تمام بچوں کے منہ میں ۲۷- اپریل اور ۲۸- مئی کو پولیو ویکسین کے قطرے ڈالے جائیں گے۔

انہوں نے بتایا کہ یہ ایک وسیع مہم ہو گی جس میں محکمہ صحت کے اہلکاروں کے علاوہ محکمہ تعلیم' سوشل ویلفیئر' ضلعی انتظامیہ اور یونین کونسلیں حصہ لیں گی۔ حکومت پنجاب کی طرف سے ان سب اداروں کو اس مہم میں بھرپور حصہ لینے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

انہوں نے اخبارات اور الیکٹرانک ذرائع ابلاغ سے درخواست کی کہ وہ اس مہم کی تشہیر میں بھرپور حصہ لیں تاکہ اس قومی مہم کو کامیاب کیا جاسکے۔

انہوں نے بتایا کہ دنیا بھر میں پولیو کے ۱۰۰ کیسز میں سے ۲۲ کا تعلق پاکستان سے ہوتا ہے۔ اور ترقی پذیر مسلمان ممالک میں ہر ۱۰۰ میں سے ۷۶ پولیو کے مریضوں کا تعلق پاکستان سے ہے وزیر موصوف نے کہا کہ یہ صورت حال سنگین ہے اور فوری اور بھرپور توجہ کی متقاضی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ساڑھے پندرہ کروڑ روپے کی پولیو ویکسین پاکستان پہنچ چکی ہے۔ یہ ویکسین حکومت کینیڈا اور دیگر عالمی اداروں نے "عطیۃً" دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ویکسین ڈسٹرکٹ ہیلتھ سنٹروں اور رورل ہیلتھ سنٹروں میں پہنچانے کے انتظامات کر لئے گئے ہیں۔

اس مہم میں محکمہ صحت کے ۴۰ ہزار اہلکاروں کے علاوہ دیگر محکموں کے ایک لاکھ چالیس ہزار مرد و زن حصہ لیں گے۔ محکمہ صحت کے صوبائی سیکرٹری مسٹر خلیل بھٹی نے تفاصیل بتاتے ہوئے کہا کہ اگرچہ پولیو ڈے منانے کے انتظامات مکمل ہیں لیکن ابھی تک عام عوام کو پوری طرح اس کا علم نہیں ہوا۔ اور عوام کو اس مہم کی اہمیت کا بھی پورا احساس نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو خود لیکر پولیو ویکسی نیشن کے مراکز تک پہنچیں۔

یونی سیف کی ریذیڈنٹ پروگرام مینیجر خاتون نے کہا کہ دنیا کے کئی ممالک سے پولیو کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ یہاں بھی ایسا ہی ممکن ہے۔ یونی سیف اس بارے میں مطلوبہ معلومات فراہم کر رہی ہے۔

خبریں

ربوہ : 26- اپریل-1994ء
دھوپ نکلی ہوئی ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 13 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ قائد حزب اختلاف میاں نواز شریف ایوان میں آجائیں اور بائیکاٹ ختم کر دیں۔ انہوں نے کہا ہم نے بھی استعفوں کی سیاست کی ہے۔ قائد حزب اختلاف کو میرا یہی مشورہ ہے کہ وہ جمہوریت کی گاڑی چلنے دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شیرپاؤ کو اکثریت حاصل ہے تو اپوزیشن کو انہیں برداشت کرنا چاہئے۔ میں مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نہیں کہ فوری احکامات جاری کردوں۔

○ پنجاب اسمبلی میں مسلم لیگ (ن) اور اس کی اتحادی جماعتوں کے ۱۰۱۔ ارکان نے اپنے استعفے نواز شریف کو دئے ہیں۔ اور انہیں اس بارے میں حتمی فیصلہ کرنے کا اختیار دے دیا ہے۔ یہ استعفے صوبہ سرحد کے واقعہ اور پنجاب میں اپوزیشن کو ترقیاتی فنڈ نہ دینے پر احتجاجاً دئے گئے ہیں۔ پنجاب اسمبلی کے اجلاس کا بائیکاٹ جاری رکھنے یا ختم کرنے کا بھی فیصلہ نواز شریف کریں گے۔

○ قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ استعفے مناسب وقت پر سپیکر کے حوالے کر دئے جائیں گے۔ ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صدر کے نام لکھے گئے یہ استعفے حکومت کے غیر آئینی اور غیر اخلاقی رویے کے خلاف احتجاجاً پیش کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا صدر اور وزیر اعظم "بھٹو ازم" مسلط کرنا چاہتے ہیں جسے کسی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔

○ وفاقی کابینہ نے شمالی علاقوں کے لئے مختلف انتظامی اور قانونی اصلاحات کی منظوری دی ہے۔ جن کے تحت وہاں کے عوام کو رائے دہی کا حق دے دیا گیا ہے۔ مقامی کونسل کی ۲۴۔ نشستوں پر براہ راست الیکشن ہوں گے۔ جن میں سے ۲ نشستیں خواتین کے لئے مخصوص ہوں گی۔ انتخابات اکتوبر میں ہوں گے۔ ایک وفاقی وزیر کو چیف ایگزیکٹو کا عہدہ دیا جائے گا۔ عدالتی کمشنر کا عہدہ ختم کر کے چیف کورٹ قائم کی جائے گی۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ طاقتور ممالک سرب جارحیت کو روکنے کے لئے عالم اسلام سے تعاون کریں۔

○ چوہدری منظور الٰہی قتل کیس میں میر مرتضیٰ بھٹو کی ضمانت منظور کر لی گئی ہے۔ اور عدالت نے ان کی رہائی کا حکم دے دیا ہے۔ عدالت کے اس فیصلے کے بعد عدالت میں "مرتضیٰ بھٹو زندہ باد" کے نعرے لگائے گئے۔ اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔

○ وفاقی کابینہ نے جمعہ اور ہفتہ کو دو چھٹیاں کرنے کے بارے میں تجاویز پر غور کیا ہے۔ لیکن حتمی فیصلہ صوبائی حکومتوں کے مشورہ سے ہو گا۔

○ پاک فضائیہ کا ایف-۱۶ طیارہ تربیتی پرواز کے دوران سرگودھا کے قریب گر کر تباہ ہو گیا اور پائلٹ جاں بحق ہو گیا۔ طیارہ کسی فنی خرابی کے باعث تباہ ہوا ہے۔

○ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات خالد کھرل نے کہا ہے کہ اسلم بیگ مہران بینک کیس میں ملوث ہیں۔ اس سکینڈل میں ملوث تمام افراد کے خلاف کارروائی ہوگی۔ چاہے ان کا تعلق حکمران جماعت سے ہو یا اپوزیشن سے۔ انہوں نے بتایا کہ زرداری، جنرل اسد درانی یا آئی ایس آئی اس معاملے میں ملوث نہیں ہیں۔

○ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ آفتاب احمد خان شیرپاؤ نے کہا ہے کہ ایک ووٹ کی برتری بھی کافی ہے ہم حکومت کامیابی سے چلائیں گے۔ اپوزیشن کی اسمبلی سے استعفیٰ کی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ استعفوں کی صورت میں ضمنی انتخابات ہوں گے۔

○ پیر صاحب پگاڑو نے کہا ہے کہ حالات ٹھیک کروٹ لے رہے ہیں۔ سب اس کی لپیٹ میں آجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرحد کے اثرات راولپنڈی میں بہت جلد ظاہر ہوں گے۔ مئی کی گرمی کے ساتھ سیاست کی گرمی کے لئے بھی تیار رہنا چاہئے۔

○ گورنر بلوچستان نے کہا ہے کہ ان کے اور وزیر اعلیٰ کے درمیان کوئی اختلافات نہیں۔ ہمارے تعلقات مثالی ہیں۔ ہم وفاقی حکومت سے زیادہ فنڈز لینے کے لئے کوشاں ہیں۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ بھارت کنٹرول لائن پر واقع پانچ میل کے علاقے میں دیہات خالی کرا رہا ہے اس صورتحال کے بارے میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بطرس غالی کو آگاہ کروں گا۔ یہ بات انہوں نے اسلام آباد سے نیویارک روانگی کے موقعہ پر کہی۔

○ ایم کیو ایم کی مرکزی کمیٹی کے کنوینز سینیٹر اشتیاق اظہر، سینیٹر آفتاب احمد شیخ اور سینیٹر مسز نسرین جلیل نے خود کو گرفتاری کے لئے پیش کر دیا ہے۔ عدالت نے ان کو جیل بھیج دیا ہے اور تینوں کو اے کلاس دینے کا حکم دیا ہے۔ ان تینوں نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ پوری مہاجر قوم کو بہیمانہ ریاستی مظالم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور دفاتر سے نکالا جا رہا ہے۔

○ سرحد صوبائی اسمبلی کے ۱۲۔ ارکان جن کا تعلق مسلم لیگ (ن) سے ہے نے اپنے استعفے صابر شاہ کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کے ایک ترجمان نے کہا کہ وقت آنے پر ممبران اسمبلی کے باہمی تعاون اور مشورے سے آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کیا جائے گا۔

○ کروڑوں روپیہ خورد برد کرنے کے الزام میں بلدیہ کامونکی کے تین سابق چیئرمینوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے جبکہ چوتھے چیئرمین کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دئے گئے ہیں۔ ابتدائی تفتیش میں گھپلے ثابت ہو چکے ہیں۔

○ قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ اس وقت سکھاشاہی چل رہی ہے۔ مہنگائی کی بجائے جمہوریت ختم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے یک جماعتی آمریت قائم کرنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دو بھگوڑے مسلم لیگیوں کا فیصلہ ہونے تک گورنر سرحد اسمبلی کا اجلاس بلانے کے مجاز نہیں تھے۔

○ وفاقی وزیر پانی و بجلی ملک غلام مصطفیٰ کھر نے کہا ہے کہ میں مذاکرات کے لئے اپوزیشن لیڈر کے پاس جانے کو تیار ہوں انہوں نے کہا کہ سرحد میں معاملہ آسان ہو گیا ہے۔ اگر اپوزیشن کے پاس اکثریت ہے تو وہ شیرپاؤ حکومت کے خلاف عدم اعتماد لے آئے۔

○ قومی اسمبلی نے ایک بل پاس کیا ہے جس کے تحت منشیات کے سمگلروں کو سزائے موت دی جا سکے گی۔ جبکہ کم از کم سزا عمر قید ہوگی۔

ضروری اعلان

○ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ الفضل میں اشتہار شائع کرنے یا اعلان کروانے کیلئے محترم امیر صاحب جماعت مکرم صدر صاحب حلقہ یا مکرم مربی صاحب حلقہ کی تصدیق ضروری ہے۔

(مینیجر)

C S I — CURATIVE SMELLS · INTERNATIONAL
نزلہ، زکام اور کھانسی
فلو کیوریٹو سمیل
FLU CURATIVE SMELL
سونگھنے سے بفضلہ تعالیٰ بہت جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں
نیز
فیور کیوریٹو سمیل
FEVER CURATIVE SMELL
سونگھنے سے ہر قسم کا بخار بہت جلد اتر جاتا ہے۔ یہ دونوں سمیلز موسم سرما کی اکثر تکالیف کا فوری علاج ہیں!
قیمت — فی سمیل 20.00 روپے — 7 سات کیوریٹو سمیلز 150.00 خوبصورت پرس میں — علاوہ ڈاک خرچ 10 روپے
کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
سیلز آفس 211283 ہیڈ آفس 771 کلینک 606

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ہمارے ذریعے کیجئے اور خدمت کا موقع دیجئے۔
شریف احمد بھٹی
پراپرٹی سنٹر
۱۰- بلال مارکیٹ (اقصیٰ روڈ)
نزد ریلوے کراسنگ ربوہ
فون نمبر: ۴۳۱ دفتر: ۵۲۱

دانت اچھے صحت اچھی
دانت نکلوانے کی ضرورت نہیں — دانت درد کا فوری علاج
35 سالہ تجربہ کار
دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانتوں کے کراؤن بنوانے کیلئے تشریف لاویں
شریف ڈینٹل کلینک ربوہ — فون 418
دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ امراض مثلاً پائیوریا، ماسخورہ، خون کا آنا، پانی کا گرم اور سرد لگنے کا تسلی بخش علاج ⁂ فل سیٹ کے ماہر
ٹیڑھے اور بدصورت دانت سیدھے اور خوبصورت کئے جاتے ہیں